سولہواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بدھ 20 جنوری 2010

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جیل خانہ جات

پنجاب کی جیلوں میں 2006 سے آج تک ہنگاموں کی تعداد و دیگر تفصیل

***231: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-**

(الف) یکم جنوری 2006 سے آج تک پنجاب کی مختلف جیلوں میں کتنے ہنگامے ہوئے اور ان کی وجوہات کیا تھیں، ان ہنگاموں میں پنجاب کی جیلوں میں جانی نقصان کتنا ہوا؟

(ب) ان ہنگاموں میں سرکاری املاک کا کتنا نقصان ہوا، ہر جیل کی علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 10 مئی 2008 تاریخ ترسیل 26 مئی 2008)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

پنجاب کی تمام جیلوں سے آمدہ رپورٹ کے مطابق مندرجہ ذیل جیلوں میں 2006 سے آج تک جو ہنگامے ہوئے اور ان میں جو جانی و مالی نقصان ہوا اسکی تفصیل درج ذیل ہے:-

(الف) ڈسٹرکٹ جیل منڈی بہاؤالدین:- مورخہ 22-07-2009 کو اسیران نے ہنگامہ آرائی کی جس کی وجہ یہ تھی کہ ایک حوالاتی مظفر ولد شریف جو کہ علیٰحدہ سیل میں بند تھا کی اچانک وفات ہو گئی۔

سنٹرل جیل میانوالی میں مورخہ 03-08-2008 کو سیکورٹی وارڈ نمبر 1 میں بند محمد اجمل ولد احمد خان نے خودکشی کی۔ جیل میں بند بعض شرپسند عناصر نے دیگر اسیران کو اکسایا کہ مذکورہ واقعہ کی ذمہ دار جیل انتظامیہ ہے اور جیل میں ہنگامہ آرائی اور توڑ پھوڑ کی۔ اس ہنگامے کے دوران کوئی قیدی و حوالاتی واہلکار ہلاک یا زخمی نہ ہوا۔

ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد میں مورخہ 18-05-2009 کو معمول کی وزٹ کے دوران ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد کے چند حوالاتیاں نے سپرنٹنڈنٹ جیل کو شکایت کی کہ مسٹر اظہر جاوید چیمہ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ، انچارج سنٹرل ٹاور نے ان کو ٹارچر کیا ہے۔ اس سلسلہ میں مسٹر حاجی مظہر وحید ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کو حکم دیا گیا کہ وہ اس کیس کی انکوائری کریں اور رپورٹ پیش کریں۔ سپرنٹنڈنٹ جیل معمول کا وزٹ کرنے کے بعد جب چکر سے واپس آرہے تھے تو ان کو دوبارہ شکایت ملی کہ اظہر جاوید چیمہ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ، انچارج سنٹرل ٹاور نے دوبارہ حوالاتی مقصود ولد ظہور بارک نمبر 3 کو ٹارچر کیا ہے۔ جیل ہذا کے دوسرے حوالاتیاں نے جیل کا ماحول خراب کرنے اور ہنگامہ کرنے کی کوشش کی جس پر ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ نے ان کو سمجھایا کہ جیل کا ماحول خراب نہ کریں۔ لیکن جیل ہذا کے زیادہ تر حوالاتیان نے شور شرابا شروع کر دیا۔ اس پر سپرنٹنڈنٹ جیل نے اندرون ڈیوڑھی گیٹ سے دیکھا کہ اسیران جیل آفیسران اور ملازمین کو پتھر وغیرہ مار رہے ہیں اور ہنگامہ کر رہے ہیں۔ اس پر سپرنٹنڈنٹ جیل نے ان کو سمجھایا کہ جیل ہذا کی پراپرٹی کو نقصان نہ پہنچائیں لیکن اسیران اس حرکت سے باز نہ آئے اور مجبوراً جیل کا سارن

بجانا پڑااور ضلعی پولیس کواطلاع کرنی پڑی۔ اس طرح جیل ہذا کی سیکورٹی کو مدنظر رکھتے ہوئے اہم جگہوں پر فالتوملازمین تعینات کئے گئے۔تھوڑی دیر کے بعد جب اسیران مین گیٹ تک پہنچ گئے تو مجبوراًان پر آنسو گیس پھینکی گئی اور ہوائی فائرنگ کی گئی اور ماحول کو کنٹرول کرنے کی کوشش کی گئی۔جناب انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات لاہور کو بذریعہ ٹیلی فون الاع کردی گئی۔اسی دوران چار ڈی ایس پیز، تین ایس ایچ اوز، ڈی ایس پی ہیڈکوارٹرزاور لائنزآفیسرز مع Elite Force فوری طور پر جیل ہذا میں پہنچے۔دوبارہ مذاکرات کے بعد اسیران کو سمجھایا گیا کہ وہ گورنمنٹ کی پراپرٹی کا نقصان نہ کریں اور شور شرابا بند کردیں جس پر اسیران آہستہ آہستہ اپنی اپنی بیرکوں میں چلے گئے۔اللہ تعالی کے فضل وکرم سے بغیر کسی ایجنسی کی امداد و بغیر کسی نقصان کے اسیران کو کنٹرول کر لیا گیا۔بحکم جناب انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات پنجاب لاہور، اظہر جاوید چیمہ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل کو فوری طور پر معطل کر دیا گیا۔

ڈسٹرکٹ جیل ٹوبہ ٹیک سنگھ میں مورخہ 13-05-2007 کو جیل ہذا کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ نے ایک قیدی اعجاز ولد صفدر کو تاریخ پیشی پر جانے سے قبل قیدی کپڑے پہننے کو کہا۔مذکورہ قیدی نے اس وقت تو قیدی کپڑے پہن لئے مگر اسی رنجش کی بناپر دوسرے روز مورخہ 14-05-2007 کو دیگر شرپسند اسیران کو اپنے ساتھ ملا کر جیل انتظامیہ کے خلاف ہنگامہ کر دیا۔سپرنٹنڈنٹ جیل نے خود اسیران کے پاس جاکر جیل قوانین پر عمل پیرا ہونے کی تلقین کی اور اسیران کو بند ہونے کے لئے کہا جس پر تمام اسیران اپنی اپنی بارکوں میں چلے گئے۔

ڈسٹرکٹ جیل ٹوبہ ٹیک سنگھ میں مورخہ 29-03-2009 کو دوسرا ہنگامہ ہوا۔جیل ہذا میں چند شرپسند سزائے موت کے قیدیوں نے گروپ بندی کررکھی تھی اور جیل انتظامیہ کو اپنے ناجائز مطالبات منوانے کے لئے اکثروبیشتر بلیک میل کرتے تھے جس پر سپرنٹنڈنٹ جیل نے گورنمنٹ آف پنجاب ہوم ڈیپارٹمنٹ لاہور کے حکم پر مورخہ 25-03-2009 کو پندرہ سزائے موت کے قیدیوں عابد ولد محمد خان نے دوران ٹہلائی ہیڈوارڈرز انچارج محمد الیاس پر خود ساختہ کٹر سے حملہ کر کے اس کا کان کاٹ دیا اور چہرے پر بھی حملہ کیا۔اسی دوران دیگر شرپسند اسیران سزائے موت چکیوں سے باہر نکل کر چھتوں پر چڑھ گئے اور چند حوالاتی اسیران کو بھی اپنے ساتھ ہنگامہ کرنے کی ترغیب دی۔جس پر چند بارکوں کے شرپسند اور لیڈر حوالاتیان نے بھی سزائے موت اسیران کے ساتھ مل کر ہنگامہ کر دیا اور ڈیوٹی پر تعینات ملازمین کو یرغمال بنالیا اور چند ملازمین کو زدوکوب کیا۔انتظامیہ نے بار بار اسیران کو چھتوں سے نیچے آکر بند ہونے کو کہا۔لیکن اسیران نے بارکوں اور چکیوں کو اکھاڑ کر اینٹوں کے ڈھیر لگا رکھے تھے اس کے علاوہ پانی کے پائپ اور آہنی جنگلوں کی سلاخوں کو توڑ کر جیل انتظامیہ کو للکار رہے تھے۔جس پر جیل انتظامیہ نے اپنے یرغمال کئے گئے ملازمین چھڑانے کے لئے PPR کے قاعدہ نمبر iii−1066 کے تحت کارروائی

کرتے ہوئے ہنگامی طور پر ایمرجنسی الارم بجایا اور اسیران کو کنٹرول کرنے کے لئے آنسو گیس کا استعمال کیا۔ جس پر اسیران مشتعل ہو کر جیل انتظامیہ پر حملہ آور ہوئے اور اینٹوں کی برسات شروع کر دی۔ جیل انتظامیہ نے کم سے کم طاقت استعمال کرتے ہوئے ہنگامہ پر قابو پایا اور اپنے یرغمال بنائے گئے ملازمین کو چھڑوایا۔ ہنگامہ آرائی کرنے والے اور سرکاری املاک کو نقصان پہنچانے والے اسیران کے خلاف باضابطہ FIR تھانہ سٹی ٹوبہ ٹیک سنگھ میں درج کروائی گئی۔

(ب) ڈسٹرکٹ جیل منڈی بہاؤالدین میں مورخہ 22-07-2009 کو اسیران کی ہنگامہ آرائی کی وجہ سے سرکاری املاک کا کوئی نقصان نہ ہوا اور نہ ہی کوئی جانی نقصان پہنچا۔ تاہم کچھ اسیران نے ہنگامے کے دوران سنٹرل ٹاور کے فرنیچر اور ہسپتال کی ادویات کو نقصان پہنچایا۔ ہنگامہ آرائی کرنے والوں کو گفت و شنید کے ذریعے سمجھا دیا گیا۔

سنٹرل جیل میانوالی میں مورخہ 03-08-2008 کے ہنگامے کے دوران کوئی قیدی و حوالاتی زخمی نہ ہوا۔ البتہ اسیران کی ہنگامہ آرائی توڑ پھوڑ کی وجہ سے سرکاری املاک کا 70000 روپے کا نقصان ہوا۔

ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد میں مورخہ 18-05-2009 کے ہنگامے کے دوران کسی قسم کا کوئی جانی و مالی نقصان نہ ہوا ہے۔

مورخہ 13-05-2007 کو ڈسٹرکٹ جیل ٹوبہ ٹیک سنگھ کے ہنگامے میں کسی قسم کا کوئی جانی و مالی نقصان نہ ہوا ہے۔

مورخہ 29-03-2009 کو ڈسٹرکٹ جیل ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ہنگامے کے دوران اسیران نے بیس عدد تالے، بجلی کا سامان، پانی کے پائپ، سیڑھیوں کے اینگل آئرن سے توڑ دیئے۔ بارکوں اور سیلوں کی اینٹیں اکھاڑ دیں۔ علاوہ ازیں کچن میں اسیران کے لئے تیار شدہ کھانا ضائع کر دیا۔ بارکوں و سیلوں میں قیدیوں کے کپڑے، کمبل اور دریاں جلا دیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 5 نومبر 2009)</u>

<u>پنجاب کی جیلوں میں خواتین قیدیوں کی تعداد و دیگر مسائل</u>

*412: <u>محترمہ آمنہ جہانگیر:</u> کیا وزیر جیل خانہ جات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف) صوبہ پنجاب کی جیلوں میں اس وقت کتنی خواتین قیدی ہیں اور کتنی خواتین کے ساتھ بچے بھی قید ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ سابق وزیر اعلیٰ کی قائم کردہ ایک ٹاسک فورس جس کی چیئر پرسن سیدہ ماجدہ زیدی تھی، کے ذریعے قیدی خواتین و بچوں کے لئے بستر و بیڈ فراہم کئے تھے، اب کتنی خواتین و بچوں کے لئے بیڈ موجود ہیں اور کتنی خواتین و بچے ابھی تک زمین پر سوتے ہیں؟

(ج)حکومت جزو"ب" میں متذکرہ مقصد کے لئے کتنا بجٹ مختص کرنے کاارادہ رکھتی ہے،اگر نہیں تو کیوں، مکمل تفصیل ایوان کی میز پر رکھی جائے؟

(تاریخ وصولی 26 مئی 2008 تاریخ ترسیل 11 جون 2008)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف)پنجاب کی جیلوں میں بند خواتین کی تعداد 694 ہے جن کی تفصیل ضمیمہ "الف"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہےاس کے علاوہ 116 خواتین کے ساتھ 127 بچے بھی ہیں جن کی تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ب)جی ہاں یہ درست ہے کہ سابق وزیر اعلیٰ کے حکم سے ایک ٹاسک فورس تشکیل دی گئی جس کی چیئر پرسن سیدہ ماجدہ زیدی تھی متعلقہ ادارے کی طرف سے جیلوں پر کوئی بیڈ یا بستر فراہم نہ کئے گئے بلکہ سپریم کورٹ آف پاکستان کی طرف سے ہدایات جاری ہوئیں کہ جیلوں میں عورتوں اور بچوں کو چارپائیاں فراہم کی جائیں اس مقصد کے لئے مندرجہ ذیل جیلوں پر ڈبل ڈیکر چارپائیاں فراہم کی گئیں اور اس وقت کوئی بھی خاتون یا بچہ زمین پر نہ سوتے ہیں:-

سنٹرل جیل لاہور	83
سنٹرل جیل راولپنڈی	68
سنٹرل جیل ساہیوال	25
سنٹرل جیل گوجرانوالہ	20
ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ	25
ڈسٹرکٹ جیل قصور	08

(ج)حکومت نے اس مقصد بابت سال 09-2008 کے لئے -/25000000 روپے مختص کئے ہیں جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(تاریخ وصولی جواب 27 مئی 2009)

قیدی خواتین واطفال کی بہبود کے لئے ٹاسک فورس کے قیام کا مسئلہ

*413: محترمہ آمنہ جہانگیر: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سابق حکومت نے 2002تا2007 قیدی خواتین واطفال کی بہبود کے لئے سیدہ ماجدہ زیدی کی چیئر پرسن شپ میں ایک ٹاسک فورس قائم کر رکھی تھی؟
(ب) کیا اس قسم کی کوئی ٹاسک فورس قائم کرنے کا ارادہ موجودہ حکومت بھی رکھتی ہے؟
(ج) متذکرہ ٹاسک فورس کی وجہ سے جیل مینول میں تبدیلی کرکے خوراک کے بجٹ میں جو سولہ کروڑ روپے کا اضافہ کیا گیا تھا کیا حکومت موجودہ مہنگائی کے مطابق اس بجٹ میں مزید اضافے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کتنا، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 26 مئی 2008 تاریخ ترسیل 11 جون 2008)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ سابقہ حکومت نے خواتین اور بچوں کی فلاح و بہبود کے لئے سیدہ ماجدہ زیدی کی زیر نگرانی ٹاسک فورس قائم کی تھی۔
(ب) جی ہاں موجودہ حکومت نے بھی جسٹس خلیل الرحمان رمدے کی زیر نگرانی ٹاسک فورس کی تشکیل دی ہے جو کہ محکمہ جیل خانہ جات کی فلاح و بہبود کے لئے کام کر رہی ہے۔
(ج) حکومت نے بابت سال 09-2008 میں مہنگائی کو مدنظر رکھتے ہوئے پچھلے سال کی نسبت اس سال زیادہ بجٹ مختص کیا ہے یعنی پچھلے سال -/629118000 روپے کا بجٹ تھا اور اس مرتبہ -/733932000 روپے کا بجٹ مختص کیا ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 مئی 2009)

لاہور۔جیلوں میں قیدی خواتین کے لئے لیڈی ڈاکٹر اور ایل ایچ وی کی تعداد میں اضافے کا معاملہ

*415: محترمہ ماجدہ زیدی: کیا وزیر جیل خانہ جات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) لاہور کی تمام جیلوں میں قیدی خواتین اور بچوں کی تعداد کیا ہے؟
(ب) مذکورہ جیلوں میں لیڈی ڈاکٹرز اور ایل ایچ وی کی تعداد کیا ہے؟
(ج) کیا حکومت لیڈی ڈاکٹرز اور ایل ایچ وی کی موجودہ تعداد میں خواتین قیدیوں کی سہولت کی خاطر اضافہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک اور اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 مئی 2008 تاریخ ترسیل 15 جون 2008)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف)اس وقت صرف سنٹرل جیل لاہور میں کل 151 خواتین اسیران ہیں جن میں سے 17 خواتین ہمراہ22 بچگان ہیں۔

(ب)جیل ہذا میں ایک ڈاکٹر اور ایک ایل ایچ وی کی پوسٹ موجود ہے 2007/11 تا 15-05-2008 لیڈی ڈاکٹر تعینات رہی ہے بعدازاں استعفیٰ دے کر چلی گئی۔اس لئے لیڈی ڈاکٹر ایل ایچ وی کی پوسٹ خالی ہے۔البتہ جناح ہسپتال لاہور اور جنرل ہسپتال لاہور سے روزانہ لیڈی ڈاکٹر / گائناکالوجسٹ زنانہ وارڈ میں آتی ہیں اور مریض چیک کرتی ہیں۔مزید برآں فری جنرل میڈیکل کیمپ اور آئی کیمپ کا بھی انعقاد کیا گیا ہے۔

(ج)پنجاب کی جیلوں میں لیڈی ڈاکٹر اور ایل ایچ وی کی منظور شدہ تعداد کی جیل وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے لہذا حکومت مزید اضافے کا ارادہ نہیں رکھتی۔

(تاریخ وصولی جواب 27 مئی 2009)

صوبہ میں قیدیوں کی فلاح و بہبود کے اقدامات

*427:راجہ حنیف عباسی ایڈووکیٹ: کیاوزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

صوبائی حکومت صوبہ بھر کی جیلوں میں قیدیوں کی بہتری اور فلاح و بہبود کے لئے کیا اقدامات کر رہی ہے، تفصیلاً بتایا جائے؟

(تاریخ وصولی 27 مئی 2008 تاریخ ترسیل 19 جون 2008)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

پنجاب کی جیلوں میں قیدیوں کی بہتری اور فلاح و بہبود کے لئے جو اقدامات کئے گئے ہیں ان کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 نومبر 2009)

ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ میں قیدیوں کا احتجاج ودیگر تفصیلات

*601:سید حسن مرتضیٰ: کیاوزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ مورخہ 6 جون 2008 کی ایک مؤقر اخبار کی خبر کے مطابق ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ کے سینکڑوں قیدیوں نے جیل انتظامیہ کے خلاف شدید احتجاج کیا؟

(ب)کیا یہ بھی درست ہے کہ ان قیدیوں کا احتجاج جیل میں منشیات کی فروخت اور پی سی او چلانے کے عوض 6 لاکھ روپے ماہانہ دینے اور قیدیوں پر بے جا سختی کرنے پر تھا؟

(ج) کیا حکومت نے اس واقعہ اور الزامات کی تحقیقات کروانے کے لئے کوئی کمیٹی تشکیل دی ہے تو اس کمیٹی کے ممبران کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس جیل کا سپرنٹنڈنٹ ضلع ننکانہ صاحب کا رہائشی ہے جو شیخوپورہ کی سابقہ تحصیل ہے اور ابھی تک اس ضلع میں ڈسٹرکٹ جیل نہیں ہے؟

(ہ) کیا حکومت اس سپرنٹنڈنٹ کو اس جیل میں تعینات کر سکتی ہے؟

(و) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس جیل میں ہنگامہ آرائی کی بڑی وجہ موجودہ سپرنٹنڈنٹ جیل ہے؟

(ز) کیا حکومت اس کو وہاں سے ٹرانسفر کرنے اور اس کے خلاف قواعد کے مطابق کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 8 جون 2008 تاریخ ترسیل 5 جولائی 2008)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) جیل ہذا پر مورخہ 05-06-2008 کو دو سو سے اڑھائی سو کے قریب حوالاتیوں نے سابقہ انتظامیہ کی طرف سے دی گئی مراعات کے روکنے پر جیل ہذا میں ہنگامہ آرائی کی کوشش کی۔ جسے بغیر کسی جانی یا مالی نقصان کے بطریق احسن قابو پا لیا گیا۔ جس کی تفصیلی رپورٹ گورنمنٹ آف دی پنجاب کو دفتر ہذا کی چٹھی نمبری 7964-65 مورخہ 05-06-2008 کے تحت ارسال کی جا چکی ہے۔

جس کی تفصیل یوں ہے:-

موجودہ سپرنٹنڈنٹ جیل نے چارج سنبھالتے ہی اندرون جیل وی آئی پی کلچر کا خاتمہ کیا اسیران کو رشوت ادا کرنے کے بدلے جو غیر قانونی سہولیات حاصل تھیں ان کو ختم کیا۔ سیکورٹی کے لئے نصب آلات جو کہ خراب پڑے ہوئے تھے درست کروا کے دوبارہ نصب کئے گئے۔ اسیران کے لنگر کو بمطابق قانون بہتر حالت میں لایا گیا بیرون جیل سامان تلاشی، تحریر ملاقات، تحریر سامان کا کرپشن کا منظم ٹھیکہ ختم کیا گیا۔ تلاشی کے ناقص اور غیر مؤثر انتظام کی وجہ سے ممنوعہ اشیائ جو وافر مقدار میں اندرون جیل سمگل کی جاتی تھیں ان کی بمطابق قانون سختی سے روک تھام کی گئی۔ جیل ہذا پر تعینات وارڈر گارڈ اور ایگزیکٹو سٹاف کی مؤثر ڈیوٹی اور ڈسپلن قائم کرنے کے لئے تمام ضروری اقدامات کئے گئے۔ مین وال کے گرد چیک پوسٹوں کے انتظام کو بہتر کیا گیا اور مستعد عملہ تعینات کیا گیا۔ جیل کی ہفتہ وار ڈیوٹیاں تمام گارڈ کی موجودگی میں جنرل پریڈ کے دوران لگائی گئیں۔ یہ ہنگامہ محض پہلے سے طے شدہ پلان کے مطابق تھا جو کہ چند شر پسند ملازمین کے اکسانے پر پیش آیا۔ مزید برآں جن اسیران سے ممنوعہ اشیائ موبائل فون برآمد ہوئے ان کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی گئی۔

(ب) یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ جیل ہذا کی سابقہ انتظامیہ کے دور میں مذکورہ غیر قانونی دھندے جاری تھے جن کو نئے تعینات ہونے والے سپرنٹنڈنٹ جیل نے ختم کیا۔منشیات فروشی اور منتھلی رشوت کے حوالے سے جناب سالک جلال ڈپٹی انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات لاہور ریجن جناب ڈسٹرکٹ کوآرڈنیشن آفیسر اور ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر شیخوپورہ کے سامنے تمام حوالاتیوں اور قیدیان نے اس امر کی تصدیق کی کہ انہوں نے ہنگامہ آرائی غیر قانونی مراعات بند کرنے پر کی ہے اور موجودہ انتظامیہ معاملات کو انتہائی شفاف انداز میں چلا رہی ہے۔

(ج) ایک اعلیٰ سطح انکوائری کمیٹی تشکیل دی گئی جو مندرجہ ذیل سینئر آفیسران پر مشتمل تھی جن کے نام درج ذیل ہیں:۔

1۔محمد سالک جلال، ڈی آئی جی (انسپکشن) بی ایس 19

2۔محمد جاوید لطیف، اے آئی جی بی ایس 18

(د) سپرنٹنڈنٹ جیل ضلع شیخوپورہ کا نہیں بلکہ ضلع ننکانہ صاحب کا رہائشی ہے۔

(ہ) حکومت پنجاب بطور مجاز اتھارٹی تعیناتی عمل میں لا سکتی ہے۔

(و) یہ بات قطعاً غلط اور بے بنیاد ہے موجودہ انتظامیہ جیل کے معاملات کو قانون اور قاعدے کے مطابق چلا رہی ہے جس کی بڑی مثال یہ ہے کہ موجودہ انتظامیہ کی زیر نگرانی معاملات پر امن اور احسن انداز میں انجام دیئے جا رہے ہیں دراصل ہنگامہ کی بڑی وجہ سابقہ انتظامیہ کی بدانتظامی اور اسیران کو رشوت کے بدلے غیر قانونی سہولیات کی فراہمی تھی۔

(ز) اسیران کو رشوت کے بدلے غیر قانونی سہولیات دیئے جانے کی بابت سابقہ جیل انتظامیہ کے خلاف حکومت پنجاب کارروائی کر سکتی ہے اس بابت تحقیقات جاری ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مئی 2009)

بہاول پور بورسٹل جیل میں قیدیوں کی تعداد ودیگر تفصیلات

*997: سیدہ بشریٰ نواز گردیزی: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) بہاولپور بورسٹل جیل میں قیدیوں کو ٹھہرانے کے لئے کتنی گنجائش ہے اور ان کی موجودہ تعداد کیا ہے نیز وہ کن جرائم کی پاداش میں مقید ہیں، تفصیل میں نام، ولدیت، عمر، جرم اور بقیہ قید کی مدت بیان کی جائے؟

(ب) ان اسیران کی تعلیم، تربیت اور ہنر سکھانے کیلئے کیا انتظامات کئے گئے ہیں؟

(ج) ان اسیران کی تفریح کے لئے کیا انتظامات کئے گئے ہیں؟

(د)ان اسیران کی اخلاقی، روحانی اور ذہنی نشو و نما کے لئے کن کن ماہرین / ڈاکٹر / مذہبی رہنما کی خدمات سے استفادہ کیا جارہا ہے نیز ان ماہرین کے نام، عرصہ تعیناتی یا عرصہ مشاورت کی تفصیل بیان کی جائے؟

(تاریخ وصولی 2 جولائی 2008   تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2008)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) بورسٹل جیل بہاول پور میں 434 قیدیوں کو ٹھہرانے کی گنجائش ہے۔ موجودہ قیدیوں کی تعداد 79 ہے جن میں 50 حوالاتی اور 29 قیدی شامل ہیں۔ قیدیوں کی تفصیل ضمیمہ ''الف'' ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جیل ہذا میں اسیران کی تعلیم و تربیت کے لئے ایک عدد سکول موجود ہے جس میں بچوں کو دینی تعلیم اور دنیاوی تعلیم دی جاتی ہے جس کے لئے تربیت یافتہ اساتذہ موجود ہیں۔ ہنر سکھانے کے لئے بھی جیل ہذا میں ایک عدد فیکٹری موجود ہے جس میں اسیر بچوں کو ٹیلرنگ کی تربیت دی جاتی ہے اور اسی طرح جیل ہذا میں ایک عدد کمپیوٹر سنٹر بھی موجود ہے جس میں اسیر بچوں کو کمپیوٹر کی بنیادی تعلیم دی جاتی ہے جس کے لئے تربیت یافتہ اساتذہ موجود ہیں۔

(ج) تمام اسیران کو ان کی بارکوں میں لڈو (Ludo) اور کیرم بورڈ مہیا ہیں اس کے علاوہ ہر بیرک میں کلر ٹی وی بھی موجود ہے۔ تمام اسیر بچوں کو صبح کے وقت پی ٹی پریڈ کروائی جاتی ہے جس کے لئے تربیت یافتہ اساتذہ موجود ہیں۔

(د) جیل ہذا میں اسیران کی اخلاقی اور روحانی تربیت کے لئے مذہبی اساتذہ موجود ہیں جو ان کی تربیت کرتے ہیں۔ جیل ہذا میں مختلف تہواروں پر تقریبات منعقد کی جاتی ہیں۔ جس میں باہر سے معزز مہمانوں کو بلایا جاتا ہے جس سے اسیر بچوں کو ان کے پر اثر خیالات سننے کا موقع ملتا ہے جیل ہذا میں بوقت ضرورت سپیشلسٹ ڈاکٹروں کو بھی ڈی ایچ کیو ہسپتال سے بلوایا جاتا ہے اور ان کی مشاورت سے بیمار اسیران کا علاج معالجہ کیا جاتا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 8 جولائی 2009)</u>

<u>ڈسٹرکٹ جیل بہاول پور میں وفات پانے والے قیدیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

*998: <u>سیدہ بشریٰ نواز گردیزی:</u> کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)ڈسٹرکٹ جیل بہاولپور میں سال 2003 سے آج تک جو اسیران دوران قید وفات پا گئے، ان کے نام، ولدیت، جرم اور عمر کی تفصیل بتائی جائے ؟

(ب)ان میں سے کتنے قیدیوں کا پوسٹ مارٹم کرایا گیا اور ان کی اموات کی وجوہات کیا تھیں ؟

(ج)اگر پوسٹ مارٹم نہیں کرایا گیا تو کن وجوہات کی بنا پر نہیں کرایا گیا؟

(تاریخ وصولی 2 جولائی 2008 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2008)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف)سنٹرل جیل بہاولپور میں سال 2003 سے آج تک جیل میں وفات پانے والے اسیران کی تعداد 59 ہے، تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)صرف دو اسیران کا پوسٹ مارٹم کرایا گیا کیونکہ انہوں نے خود کشی کی تھی۔

(ج)59 میں سے 57 اسیران کا پوسٹ مارٹم نہیں کرایا گیا کیونکہ ان کے لواحقین پوسٹ مارٹم پر رضا مند نہ ہوئے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اگست 2009)

پنجاب کی جیلوں میں بچوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1312: محترمہ طلعت یعقوب: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)کیا یہ درست ہے کہ پنجاب کی مختلف جیلوں میں بچے قید ہیں، اگر ہاں تو ان کی تعداد کیا ہے ؟

(ب)کیا یہ بھی درست ہے کہ پنجاب کی جیلوں میں قید بچے قتل، چوری، ڈکیتی، نشہ اور اسلحہ وغیرہ رکھنے کے مقدمات میں ملوث ہیں، اگر ہاں تو اس کی تفصیل کیا ہے ؟

(تاریخ وصولی 22 اگست 2008 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2008)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف)اس وقت پنجاب کی جیلوں میں 1126 نوعمر اسیران بند ہیں جن کی جیل وار تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)پنجاب کی جیلوں میں بند نوعمر اسیران کی جرم وار تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 نومبر 2009)

ڈسٹرکٹ جیل لاہور میں خواتین کی تعداد و دیگر تفصیلات

***1313: محترمہ طلعت یعقوب: کیا وزیر جیل خانہ جات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈسٹرکٹ جیل لاہور میں خواتین بھی قید ہیں، اگر ہاں تو ان کے نام اور تعداد کیا ہے؟

(ب) مذکورہ خواتین قیدیوں کو کن کن جرائم میں سزا ہوئی اور اب ان کی سزا کی مدت کتنی رہ گئی ہے؟

(ج) کیا حکومت ان خواتین کو چھوڑنے کا ارادہ رکھتی ہے جن کی سزا تین مہینے سے کم رہتی ہے؟

(تاریخ وصولی 22 اگست 2008 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2008)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) اس وقت ڈسٹرکٹ جیل لاہور میں کوئی خاتون اسیر بند نہ ہے بلکہ سنٹرل جیل لاہور میں اس وقت 152 خواتین بند ہیں جن کی تفصیل ضمیمہ "الف" اور ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ب) سنٹرل جیل لاہور میں بند قیدی خواتین کی قید و بقایا قید کی تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ج) حکومت پہلے ہی عید کے موقع پر تمام قیدی خواتین کو ماسوائے Chapter-xvi صدر پاکستان کی طرف سے 3 ماہ، ہوم سیکرٹری صاحب کی طرف سے 2 ماہ، آئی جی جیل خانہ جات کی طرف سے 2 ماہ اور سپرنٹنڈنٹ جیل کی طرف سے ایک ماہ کی معافی کا اعلان کر چکی ہے- بلکہ ایسی خواتین جن کے ساتھ چھوٹے بچے موجود تھے ان کے لئے بھی ایک سال کی معافی کا اعلان کیا اور اس معافی کی وجہ سے 3 خواتین اسیران رہا ہو چکی ہیں-

(تاریخ وصولی جواب 7 نومبر 2009)

***1321: محترمہ دیبا مرزا: کیا وزیر جیل خانہ جات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع نارووال میں ملزمان کے لئے کوئی جیل موجود نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع نارووال کے جرائم میں ملوث قیدیوں کو سیالکوٹ جیل میں رکھا جاتا ہے اور مقدمات کی سماعت کیلئے ملزمان کو روزانہ ضلع کچہری نارووال میں لایا جاتا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ 5 سال قبل ضلع نارووال میں جیل کی تعمیر کی حکومت پنجاب نے منظوری دی تھی؟

(د) کیا جیل کی تعمیر شروع ہو چکی ہے اگر جواب ہاں میں ہے تو وضاحت کی جائے کہ جیل کی تعمیر کب تک مکمل ہو جائے گی؟

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ کچھ عرصہ قبل تک چھوٹے جرائم میں ملوث ملزمان کو جوڈیشل لاک اپ جو کہ ضلع کچہری نارووال کے قریب واقع ہے اس میں رکھا جاتا ہے اور اب اس لاک اپ کو ختم کر دیا گیا ہے؟

(تاریخ وصولی 9 اگست 2008 تاریخ ترسیل 16 ستمبر 2008)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) یہ درست ہے کہ اس وقت نارووال میں کوئی جیل نہ ہے۔

(ب) یہ بھی درست ہے۔

(ج) ریکارڈ کے مطابق نارووال جیل تعمیر کے لئے خط و کتابت 2003 کی پہلی سہ ماہی میں شروع ہوئی تھی حصول زمین برائے تعمیر جیل کے لئے جگہ کا انتخاب اور پھر زمین کے نرخ بڑھ جانے کی وجہ سے سال 2007 میں جگہ کا انتخاب فائنل ہوا اور جگہ لے لی گئی ہے۔

(د) جیل کی تعمیر کے لئے 52 ایکڑ زمین الاٹ ہو چکی ہے اس کی ادائیگی کے بعد قبضہ بھی لیا گیا ہے اس کا نقشہ بن چکا ہے تخمینہ جات اور PC-I تیار کر کے PDWP میٹنگ میں اس کی منظوری ملتے ہی اس کی تعمیر کا کام شروع کر دیا جائے گا۔

(ہ) درست ہے کہ کچھ عرصہ قبل تک نارووال اور شکر گڑھ میں جوڈیشل لاک اپ موجود تھا جہاں چھوٹے جرائم میں ملوث اسیران رکھے جاتے تھے لیکن یہ دونوں لاک اپ 2006 میں بند کر دیئے گئے تھے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 13 نومبر 2008)</u>

<u>ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ میں قیدیوں کی گنجائش و دیگر تفصیلات</u>

<u>*1437: چودھری طاہر محمود ہندلی ایڈووکیٹ:</u> کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)سیالکوٹ ڈسٹرکٹ جیل میں کتنے قیدیوں کی گنجائش ہے اس وقت کتنے قیدی اور حوالاتی جیل میں موجود ہیں؟

(ب) کیا اس وقت سیالکوٹ جیل میں کتنے سزائے موت کے قیدی ہیں اور ایک کمرے میں کتنے قیدی رہ رہے ہیں؟

(ج) سزائے موت کے قیدیوں کو واک کے لئے کتنا وقت دیا جاتا ہے اور ان کو ہینڈ کف لگائے جاتے ہیں، اگر لگائے جاتے ہیں تو کیا یہ قانون میں موجود ہے؟

(تاریخ وصولی 19 اگست 2008 تاریخ ترسیل 15 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف)ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ میں 722 قیدیوں کی گنجائش موجود ہے جب کہ موجودہ گنتی 2747 ہے-

حوالاتی	2041
قیدی	324
قیدی سزائے موت	382
ٹوٹل گنتی	2747

(ب)اس وقت جیل ہذا میں 382 سزائے موت کے قیدی ہیں اور ایک کمرے میں 8/7 قیدی رہ رہے ہیں-

(ج)سزائے موت کے قیدیوں کو 2 گھنٹے صبح اور 2 گھنٹے شام واک ٹائم دیا جاتا ہے اور جیل قاعدہ نمبر 340 کے تحت سزائے موت کے قیدیوں کو ہینڈ کف بھی لگائی جاتی ہیں-

(تاریخ وصولی جواب 8 اپریل 2009)

کیمپ جیل قصور کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*1936: محترمہ ثمینہ خاور حیات: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف)کیمپ جیل قصور کا رقبہ کتنے ایکڑ پر پھیلا ہوا ہے؟

(ب)کیمپ جیل کے رقبہ کے کتنے حصہ پر عمارتیں تعمیر کی گئی ہیں؟

(ج)کیمپ جیل قصور کا کتنا رقبہ خالی پڑا ہے؟

(د)کیمپ جیل قصور میں قیدیوں کو رکھنے کے لئے کتنی بیرکس بنائی گئی ہیں؟

(ہ)کیمپ جیل قصور میں ہر بیرک میں کتنے قیدی رکھنے کی گنجائش ہے؟

(تاریخ وصولی 9اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل 7نومبر 2008)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف)ڈسٹرکٹ جیل قصور کا کل رقبہ 32ایکڑ 1کنال اور 10مرلے پر مشتمل ہے۔

(ب)ڈسٹرکٹ جیل قصور کے رقبہ پر مندرجہ ذیل عمارتیں تعمیر کی گئی ہیں:۔

	مرلے	کنال	ایکڑ
جیل رقبہ بلڈنگ	5	4	8
جیل کالونی	15	6	7
زیر کاشت رقبہ	10	6	15
کل رقبہ	10	01	32

(ج) تفصیل جزو(ب)میں دے دی گئی ہے۔

(د)ڈسٹرکٹ جیل قصور میں اس وقت 12بیرکس موجود ہیں۔

(ہ)ڈسٹرکٹ جیل قصور میں ہر بیرک میں 60اسیران رکھنے کی گنجائش ہے جب کہ ڈسٹرکٹ جیل قصور میں 444اسیران رکھنے کی گنجائش ہے اور اس وقت 1674اسیران مقید ہیں 277فیصد گنجائش سے زیادہ ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 06مئی 2009)

کیمپ جیل قصور میں قیدی خواتین کی تفصیلات

*1937: محترمہ ثمینہ خاور حیات: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)کیمپ جیل قصور میں 2007کے دوران کتنی قیدی خواتین کو لایا گیا نیز انہیں کن کن جرائم میں گرفتار کیا گیا، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب)کیمپ جیل قصور میں خواتین کو اپنے عزیزوں سے ملنے کے کیا اوقات مقرر ہیں؟

(ج)کیمپ جیل قصور میں خواتین قیدیوں کی فلاح کے لئے کن کن منصوبوں پر عمل کیا جارہا ہے؟

(د)کیمپ جیل قصور میں خواتین کی کتنی بیرکس ہیں اور ہر بیرک میں کتنی قیدی خواتین کو رکھا جاتا ہے؟

(تاریخ وصولی 9اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل 7نومبر 2008)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) ڈسٹرکٹ جیل قصور میں 60 نفر خواتین کو گرفتار کر کے سال 2007 میں بھجوایا گیا جن کے جرائم مندرجہ ذیل ہیں:-

302-376-365-3/4-9 B, 9C

(ب) ڈسٹرکٹ جیل قصور میں قیدی خواتین کو اپنے عزیزوں سے ملنے کے لئے بروز منگل وقت آٹھ سے ایک بجے تک مقرر کیا گیا ہے-

(ج) ڈسٹرکٹ جیل قصور میں قیدی خواتین کی فلاح کے لئے سلائی مشینیں اور سلائی ٹیچر بھی مہیا کی گئی ہے اور تعلیم و تربیت کے لئے مذہبی ٹیچر تعینات ہے اور اس کے علاوہ میڈیکل سہولت کے لئے ایک لیڈی ہیلتھ وزیٹر بھی روزانہ کے لئے مقرر ہے-

(د) ڈسٹرکٹ جیل قصور میں قیدی خواتین کے لئے ایک بیرک اور دو سیل ہیں- ایک بیرک میں 15 خواتین قیدی رکھنے کی گنجائش ہے-

(تاریخ وصولی جواب 12 مئی 2009)

کیمپ جیل لاہور میں قیدی بچوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1965: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر جیل خانہ جات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیمپ جیل لاہور میں کتنے قیدی بچے ہیں، انکی تعداد بتائی جائے؟

(ب) کیمپ جیل لاہور میں کتنے قیدی بچے کس کس جرم میں لائے گئے نیز جرم کی نوعیت بھی بتائی جائے؟

(ج) کیمپ جیل لاہور میں قیدی بچوں کی فلاح کے لئے کن منصوبوں پر عمل کیا جا رہا ہے منصوبہ جات کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(د) کیمپ جیل لاہور کا عملہ کتنے افراد پر مشتمل ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ہ) کیمپ جیل لاہور میں قیدی بچوں کو والدین کے ملنے کے لئے کیا اوقات مقرر کئے گئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 9 اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل 8 نومبر 2008)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) کیمپ جیل لاہور میں اس وقت کوئی قیدی بچہ مقید نہ ہے البتہ 18 سال تک کی عمر کے 115 حوالاتی بچے مقید ہیں-

(ب)کیمپ جیل لاہور میں اس وقت 115 حوالاتی بچے مقید ہیں ان کی جرم وار تفصیل درج ذیل ہے:-

قتل	20
زنا	08
ڈکیتی	18
چوری	32
لڑائی	10
جیب تراشی	07
منشیات	14
اسلحہ	08
ٹوٹل	115

(ج)کیمپ جیل لاہور میں قیدی بچوں کی فلاح و بہبود کے لئے درج ذیل اقدامات کئے گئے ہیں:-

1-تدریسی تعلیم دی جاتی ہے-
2-دینی تعلیم دی جاتی ہے-
3-کمپیوٹر لیب موجود ہے کمپیوٹر سکھایا جاتا ہے-
4-کرسیاں بنانے کا کام سکھایا جاتا ہے-
5-ٹیلرنگ کا کام سکھایا جاتا ہے-

(د)کیمپ جیل لاہور میں تعینات عملہ کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-
کل Sanctioned Strength458 نفوس پر مشتمل ہے لیکن 26 اسامیاں خالی پڑی ہیں-
(ہ)کیمپ جیل لاہور میں حوالاتی بچوں سے ملاقات کے لئے دفتری اوقات میں ہفتہ میں دو دن جمعہ اور

ہفتہ مقرر کئے ہوئے ہیں-

(تاریخ وصولی جواب 17 جون 2009)

پریزنز سٹاف ویلفیئر فاؤنڈیشن کے منصوبہ جات و دیگر تفصیلات

*2021: جناب اعجاز احمد خاں: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب پولیس فاؤنڈیشن کی طرز پر Prisons سٹاف ویلفیئر فاؤنڈیشن محکمہ جیل خانہ جات کے ملازمین کی ویلفیئر کے لئے کام کر رہی ہے؟

(ب)اگر جواب اثبات میں ہے تو یہ فاؤنڈیشن اس وقت کن کن منصوبہ جات / ویلفئیر کے کام سرانجام دے رہی ہے،ان منصوبہ جات کی تفصیل مہیا کی جائے؟

ج)اس وقت اس فاؤنڈیشن کے پاس کتنے فنڈز ہیں اس کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 28 اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل یکم دسمبر 2008)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف)پنجاب پریزنرز فاؤنڈیشن کا نوٹیفیکیشن نمبر SO(R-III)(S&GAD)1-94/95 مورخہ 14-02-1996 کو S&GAD نے کر دیا تھا لیکن لاڈیپارٹمنٹ کے اعتراض پر ابھی تک پنجاب پریزنرز فاؤنڈیشن فنکشنل نہ ہو سکی ہے۔حکومت پنجاب محکمہ داخلہ کے پاس کیس زیر غور ہے۔

(ب) ۔ایضاً۔

(ج)فاؤنڈیشن فنکشنل نہ ہے۔لہذا فاؤنڈیشن کے اکاؤنٹ میں کوئی فنڈز موجود نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 نومبر 2009)

صوبہ بھر میں قید خواتین و بچوں کی تعداد

*2149: ڈاکٹر مسرت حسن: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبہ بھر کی جیلوں میں قید خواتین کی تعداد جیل وائز کتنی ہے؟

(ب)ان قیدی خواتین میں کتنی ایسی خواتین ہیں جو بغیر مقدمہ کے بند ہیں،ان کے نام،پتہ جات نیز جیل میں رکھنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج)ان قیدی خواتین کے ساتھ ساتھ قید بچوں کی تعداد جیل وائز بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 8 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 4 دسمبر 2008)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف)پنجاب کی جیلوں میں جیل وار بند حوالاتی / قیدیان خواتین اسیران کی تعداد ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر برائے ملاحظہ رکھ دی گئی ہے۔

(ب)پنجاب کی جیلوں میں اس وقت کوئی خواتین بغیر مقدمہ کے بند نہ ہے۔

(ج)قیدی خواتین کے ساتھ بند بچوں کی تعداد ضمیمہ "ب" برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 04 نومبر 2009)

سنٹرل جیل بہاول پور میں 65 سال سے اوپر کے قیدیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

***2177: جناب ذوالفقار علی:** کیا وزیر جیل خانہ جات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) اس وقت سنٹرل جیل بہاول پور میں 65 سال اور اس سے زائد عمر کے قیدیوں کے نام، ولدیت اور جرم کی تفصیل بتائیں؟

(ب) اس جیل میں ایسے قیدی کتنے ہیں جن کی قید تو ختم ہو چکی ہے مگر جرمانہ کی رقم ادا نہ کر سکنے کی وجہ سے قید ہیں، ان کے نام اور جرم کی تفصیل بتائیں؟

(ج) اس جیل میں لاوارث قیدیوں کے نام اور جرم کی تفصیل بتائیں؟

(د) کیا حکومت اوپر بیان کردہ قیدیوں کو فوری رہا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 29 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 23 دسمبر 2008)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) اس وقت سنٹرل جیل بہاول پور میں 65 سال اور اس سے زائد عمر کے قیدیوں کی تعداد 27 ہے جن کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سنٹرل جیل بہاول پور میں اس وقت دو قیدیان ایسے ہیں جن کی سزا ختم ہو چکی ہے اور اب جرمانے کی سزا کاٹ رہے ہیں جن کی تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سنٹرل جیل بہاول پور میں اس وقت 13 لاوارث قیدیان مقید ہیں جن کے نام اور جرم کی تفصیل ضمیمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) جزو (الف) 65 سالہ قیدیان کا جرم Chapter-xvi کریمنل پینل کوڈ میں آتا ہے اس لئے مذکورہ قیدیان رہا نہیں ہو سکتے۔

جزو (ب) میں مذکور دونوں قیدیان منشیات کے جرم میں جرمانے کی قید کاٹ رہے ہیں۔ مخیر حضرات منشیات کے جرم میں ملوث اسیران کا جرمانہ ادا نہیں کرتے۔ لہذا جرمانے کی قید کاٹ کر دونوں اسیران رہا ہو جائیں گے۔

جزو (ج) میں مذکور 13 لاوارث قیدیان کی قید ابھی باقی ہے جب قید ختم ہو جائے گی تو مذکورہ قیدیان جیل سے رہا ہو جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 نومبر 2009)

ڈسٹرکٹ و سنٹرل جیل فیصل آباد میں مسیحی قیدیوں کی تعداد و تفصیل

*2413:جناب جوئیل عامر سہوترا:کیاوزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)ڈسٹرکٹ و سینٹرل جیل فیصل آباد میں مسیحی مرد اور خواتین قیدیوں کی الگ الگ تعداد بیان کی جائے؟

(ب)کیا یہ درست ہے کہ مسیحی قیدیوں کے دوران قید بائبل مقدس کا کورس مکمل کرنے پر قید میں کوئی رعایت نہیں دی جاتی، اگر ہاں تو کیوں اور نہیں تو وجہ بیان کی جائے؟

(تاریخ وصولی 20دسمبر2008 تاریخ ترسیل 22جنوری2009)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف)اس وقت ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد میں 77 حوالاتی اور 2قیدی مسیح بند ہیں جب کہ کوئی مسیح خاتون مذکورہ جیل میں بند نہ ہے اس کے علاوہ سنٹرل جیل فیصل آباد میں 25 مسیح قیدی اور 16 سزائے موت مسیح قیدی بند ہیں اور کوئی مسیح خاتون بند نہ ہے۔

(ب) مسیح قیدیوں کو دوران قید بائیبل مقدس کا کورس مکمل کرنے پر معافی دی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7نومبر2009)

صوبہ میں جیلوں کی تعداد اور متعلقہ دیگر تفصیلات

*2430:الحاج محمد الیاس چنیوٹی:کیاوزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)صوبہ میں تاحال کتنی تعداد میں جیلیں ہیں ان جیلوں میں قیدیوں کو کون کونسی سہولتیں میسر ہیں قیدیوں میں سے جو سرکاری ملازمین مختلف مقدمات میں جیل چلے جاتے ہیں ان کے لئے علیٰحدہ بیرک ہے یا وہ دوسرے ملزمان کے ساتھ قید ہیں؟

(ب)کیا صوبہ میں قائم جیلوں میں قیدیوں کے مطالعہ کے لئے ہر جیل میں لائبریری قائم ہے؟

(ج)کیا صوبہ میں قائم جیلوں میں قیدیوں کو پی سی او کی سہولت میسر ہے؟

(د) کیا حکومت صوبہ کے تمام اضلاع میں جیلیں قائم کرنے، سرکاری ملازمین قیدیوں کے لئے جیل میں علیٰحدہ بیرک قائم کرنے اور قیدیوں کو پی سی او کی سہولت دینے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک نہیں تو وجوہ بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 20دسمبر2008 تاریخ ترسیل 22جنوری2009)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف)صوبہ پنجاب میں اس وقت 32 جیلیں ہیں۔ان جیلوں میں مقید قیدیان کو صبح کا ناشتہ ،دوپہر اور شام کا کھانا حسب معمول دیا جاتا ہے۔علاوہ ازیں جیلوں میں بند اسیران کو دینی اور دنیوی تعلیم دی جاتی ہے جس کے لئے تربیت یافتہ اساتذہ موجود ہیں اس کے علاوہ قیدیان کو ٹیلر نگ قالین بافی اور کمپیوٹر سکھانے کی سہولت بھی میسر ہے بلکہ حسب ضرورت سپیشلسٹ ڈاکٹروں کو بھی DHQ ہسپتال سے بلوایا جاتا ہے اور ان کی مشاورت سے بیمار اسیران کا علاج معالجہ کیا جاتا ہے نیز جو سرکاری ملازمین مختلف مقدمات میں ملوث ہو کر جیل میں آتے ہیں ان کو دوسرے ملزمان کے ساتھ ہی رکھا جاتا ہے۔

(ب)پنجاب کی جیلوں میں قیدیان کے مطالعے کے لئے ہر جیل میں لائبریری قائم ہے۔

(ج)صوبہ پنجاب کی جیلوں میں قیدیوں کے لئے پی سی او کی سہولت میسر نہ ہے۔

(د)جی ہاں حکومت پنجاب تمام اضلاع میں جیلیں قائم کر رہی ہے ،سرکاری ملازمین قیدیوں کے لئے کوئی علیٰحدہ بیرکیں تعمیر نہ کی جا رہی ہیں اور حکومت پنجاب قیدیوں کے لئے جیلوں میں پی سی او کی سہولت دینے کا کوئی ارادہ نہ رکھتی ہے کیوں کہ اس کی سخت ممانعت ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 نومبر 2009)

صوبہ میں جیلوں کی تعداد ودیگر تفصیلات

***2433:ڈاکٹر سامیہ امجد:** کیا وزیر جیل خانہ جات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)صوبہ پنجاب میں جیلوں کی تعداد کیا ہے اور کہاں ،کہاں ،واقع ہیں ؟

(ب)ہر جیل میں ذہنی امراض میں مبتلا قیدیوں کی تعداد کیا ہے ،ان میں کتنے مرد اور کتنی خواتین ہیں الگ الگ فہرست مہیا کی جائے ؟

(ج)انتظامیہ مذکورہ ذہنی امراض میں مبتلا مریضوں کے علاج معالجہ کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے تفصیل ایوان کی میز پر رکھی جائے ؟

(د)کیا یہ درست ہے کہ اکثر ذہنی امراض میں مبتلا مریضوں کو ٹارچر Torture کے ذریعے ٹھیک کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے جو غیر سائنسی ،اذیت ناک اور غیر انسانی طریق علاج ہے اگر ہاں تو انتظامیہ اس غیر ذمہ دارانہ فعل کو بند کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے ،اگر کوئی نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں ؟

(ہ)کیا تمام جیلوں میں کوالیفائڈ ڈاکٹر اور ادویات میسر ہیں تفصیل سے معزز ایوان کو مطلع کیا جائے ؟

(تاریخ وصولی 20 دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 21 جنوری 2009)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف)صوبہ پنجاب میں جیلوں کی کل تعداد32 ہے جن کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)صوبہ پنجاب کی جیلوں میں ذہنی امراض میں مبتلا قیدیوں کی تعداد175 ہے جس کی تفصیل ضمیمہ "ب ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)پنجاب کی جیلوں میں باقاعدہ طور پر ایک ہسپتال ہوتا ہے جس میں تجربہ کار ڈاکٹر اور پیرا میڈیکل سٹاف کی زیر نگرانی، تمام اسیران جو کہ مختلف بیماریوں کے سلسلہ میں ہسپتال لائے جاتے ہیں بالخصوص ذہنی امراض میں مبتلا قیدیوں (مرد اور خواتین) کا علاج بطریق احسن کیا جاتا ہے۔ذہنی امراض میں مبتلا مریضوں کو باقاعدہ جیل ہسپتال میں داخل کر کے انہیں مسلسل زیر مشاہدہ رکھ کر ادویات استعمال کروائی جاتی ہیں اور ان کی غذائی ضروریات اور صفائی وغیرہ کا اہتمام ہوتا ہے تاکہ ان مریضوں کو ذہنی اور جسمانی طور پر بہتری کی طرف لایا جاسکے اس کے علاوہ ذہنی امراض کے سپیشلسٹ(Psychiatrist)اپنے اپنے ضلع کی جیل کا دورہ کرتے ہیں اور ذہنی مریضوں کو چیک کرتے ہیں اور ان کی ہدایت کے مطابق بیرون ہسپتال میں انہیں برائے علاج معالجہ بھجوایا جاتا ہے۔جن اضلاع میں شعبہ برائے ذہنی امراض نہ ہو تو وہاں کے ذہنی مریض اسیران کو ڈسٹرکٹ جیل، لاہور شفٹ کر دیا جاتا ہے اور ڈسٹرکٹ جیل لاہور کی انتظامیہ اس کی پنجاب کے سب سے بڑے ہسپتال پنجاب انسٹیٹیوٹ آف مینٹل ہیلتھ لاہور سے علاج معالجہ کرواتی ہے۔

(د)کسی بھی اسیر یا ذہنی مریض پر کسی بھی قسم کا ناروا سلوک روا نہ رکھا جاتا ہے اور نہ ہی ان کا علاج غیر سائنسی، اذیت ناک اور غیر انسانی طریق سے کیا جاتا ہے۔گورنمنٹ آف پنجاب قیدیوں کی فلاح و بہبود خوراک اور علاج کے سلسلے میں ایک خطیر رقم خرچ کر رہی ہے اس قسم کے غیر انسانی سلوک کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا۔یہ ایک گمراہ کن تاثر ہے جس کا حقائق سے کوئی تعلق نہ ہے۔

(ہ)پنجاب کی تمام جیلوں میں ہسپتال موجود ہیں اور ان میں کوالیفائیڈ ڈاکٹرز اور ڈسپنسرز تقریباً24 گھنٹے موجود رہتے ہیں اور ہر قسم کی ادویات جیل ہسپتال میں موجود ہوتی ہیں مزید برآں پنجاب کی تمام جیلوں میں پتھالوجیکل لیبارٹری اور ای سی جی مشین کی سہولت میسر ہے اور پنجاب کی بڑی جیلوں کے ہسپتال پتھالوجیکل لیبارٹری اور ای سی جی مشین کے ساتھ ساتھ ایکسرے مشین، جدید الٹرا ساؤنڈ مشین اور ڈینٹل چیئرز سے آراستہ ہیں جو وہاں کے اسیران کو طبی سہولتیں فراہم کر رہے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب15 جولائی2009)</u>

<u>ڈسٹرکٹ جیل لاہور سال2008میں قیدیوں کی طبعی موت و دیگر تفصیلات</u>

*2695: <u>محترمہ راحیلہ خادم حسین</u>: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف)ڈسٹرکٹ جیل لاہور سال 2008 کے دوران کتنے قیدیوں کی طبعی موت ہوئی، آگاہ فرمائیں ؟

(ب)سال 2008 کے دوران ہلاک ہونے والے قیدی کن کن امراض میں مبتلا تھے نیز ان کے علاج پر کتنی رقم خرچ آئی ؟

(ج)کیا یہ درست ہے کہ جیل میں قیدیوں کو مفت ادویات فراہم نہیں کی جاتیں ؟

(تاریخ وصولی 23 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 20 مارچ 2009)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف)سال 2008 میں ڈسٹرکٹ جیل لاہور کے درج ذیل قیدیان طبعی موت فوت ہوئے:-

I-اندرون جیل ہسپتال	15
II-سروسز ہسپتال وغیرہ	17
ٹوٹل	32

(ب)سال 2008 میں ڈسٹرکٹ جیل لاہور کے فوت ہونے والے قیدیان کی بیماری مع تعداد درج ذیل ہے:-

I-شوگر، بلڈ پریشر اور دل کے امراض	20
II-جگر کے امراض	07
III-کینسر	2
IV-ٹی بی	03
ٹوٹل	2

فی قیدی علاج تقریباً -/500 روپے خرچ ہوئے۔

(ج)یہ درست نہ ہے کیونکہ تمام قیدیوں کو حکومت پنجاب کی طرف سے مفت ادویات فراہم کی جاتی ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 7 نومبر 2009)</u>

<u>سنٹرل جیل فیصل آباد میں قیدیوں کی گنجائش ودیگر تفصیلات</u>

<u>*2720:رائے اعجاز حسین</u>:کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)سنٹرل جیل فیصل آباد میں قیدیوں کو رکھنے کی کتنی گنجائش ہے ؟

(ب)اس وقت مذکورہ جیل میں کتنے قیدی ہیں ؟

(ج)مذکورہ جیل کو 08-2007 میں کتنا فنڈ فراہم کیا گیا اور کس کس مد میں استعمال کیا گیا؟

(د)مذکورہ جیل میں قیدیوں کو کیا کیا سہولیات فراہم کی جارہی ہیں، مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 21فروری2009 تاریخ ترسیل 20مارچ2009)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف)سنٹرل جیل فیصل آباد میں اس وقت 1010 اسیران رکھنے کی گنجائش ہے۔

(ب)سنٹرل جیل فیصل آباد میں اس وقت 2986 اسیران مقید ہیں۔

(ج)سنٹرل جیل فیصل آباد میں 08-2007 میں جو فنڈ دیا گیا اس کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)سنٹرل جیل فیصل آباد میں اس وقت اسیران کو کھانے کے علاوہ میڈیکل علاج تعلیم، کھیل، ٹھنڈے پانی کے لئے الیکٹرک واٹر کولر اور پنکھوں کی سہولت میسر ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 7نومبر2009)</u>

<u>سنٹرل جیل فیصل آباد میں سٹاف کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

<u>*2721</u>:<u>رائے اعجاز حسین</u>:کیا وزیر جیل خانہ جات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)سنٹرل جیل فیصل آباد میں کتنا سٹاف کام کر رہا ہے، نام، عہدہ، گریڈ وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب)مذکورہ جیل کو 2005 سے 2007 کتنے فنڈز فراہم کئے گئے ان کو کس کس مد میں استعمال کیا گیا، آگاہ فرمائیں؟

(ج)مذکورہ جیل میں کتنے ایسے اہلکاران و آفیسران ہیں جو عرصہ پانچ سال سے زائد ڈیوٹی دے چکے ہیں کیا حکومت قواعد کے مطابق ان کو وہاں سے ٹرانسفر کرنے کو تیار ہے، اگر نہیں تو کیوں؟

(د)مذکورہ جیل کے کتنے ایسے آفیسران و اہلکاران ہیں جن کے خلاف کرپشن کی انکوائریاں چل رہی ہیں اور کتنی انکوائریاں مکمل ہوئی ہیں اور کتنی زیر التواء ہیں اور کیوں، آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 21فروری2009 تاریخ ترسیل 20مارچ2009)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف)لسٹ فلیگ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)لسٹ فلیگ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)لسٹ فلیگ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) یہ کہ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ مسٹر محمد جہانگیر ڈوگر سنٹرل جیل فیصل آباد قیدی زاہد ولد رمضان سے رشوت لینے کے جرم میں ملوث تھا جس کے کیس پر آرڈر نمبر 76 مورخہ 24-03-2009 کے تحت تنخواہ دو سال کے لئے دو درجے نیچے فکس کی جائے۔سزا دی جا چکی ہے۔اس وقت سنٹرل جیل فیصل آباد کا مزید کوئی کیس برائے رشوت ستانی زیر التوائنہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 نومبر 2009)

پنجاب کی جیلوں میں درخت اور پودے لگانے کی تفصیلات

*2749: محترمہ ماجدہ زیدی: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پنجاب کی جیلوں میں درخت اور پودے لگانے کے لئے حکومت نے 08۔2007 اور 07۔2006 میں کتنے فنڈز مختص کئے؟

(ب) کن کن جیلوں میں پودے اور درخت لگائے گئے، ان جیلوں کے نام اور درختوں اور پودوں کی تعداد اور رقم سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2009 تاریخ ترسیل 17 مارچ 2009)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) حکومت پنجاب نے مالی سال 2006-07 اور مالی سال 2007-08 میں درخت و پودے لگانے کے لئے فنڈز مختص نہ کئے ہیں۔

(ب) پنجاب کی جیلوں نے مالی سال 2006-07 میں 6400 اور مالی سال 2007-08 میں 10600 درخت و پودے اپنی مدد آپ کے تحت، مخیر حضرات اور محکمہ جنگلات پنجاب کے تعاون سے لگائے ہیں۔تفصیل فلیگ "اے" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 اکتوبر 2009)

کوٹ لکھپت جیل لاہور میں قید عورتوں کی تفصیلات

*2798: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کوٹ لکھپت جیل لاہور میں قیدی عورتوں اور قیدی مردوں کے ملاقات کے اوقات الگ الگ ہیں؟

(ب) متذکرہ جیل میں قیدیوں سے ملاقات کے شیڈول کونسی اتھارٹی منظور کرتی ہے؟

(ج) کوٹ لکھپت جیل لاہور قیدی عورتوں کے لئے کل کتنا سٹاف ہے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ کوٹ لکھپت جیل لاہور قیدی عورتوں اور مرد قیدیوں کے لئے الگ الگ بیرکیں ہیں؟

(ہ) کیا کوٹ لکھپت جیل لاہور میں ایمرجنسی کی صورت میں ایمبولنس کی سہولت میسر ہے؟

(تاریخ وصولی 25 فروری 2009 تاریخ ترسیل 8 اپریل 2009)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) یہ درست ہے کہ سنٹرل جیل کوٹ لکھپت میں مرد اسیران اور خواتین اسیران کے ملاقات کے دن الگ الگ مقرر ہیں۔

(ب) ملاقات کا شیڈول سپرنٹنڈنٹ جیل مرتب کرتا ہے۔

(ج) کوٹ لکھپت جیل میں خواتین اسیران کے لئے مندرجہ ذیل سٹاف تعینات ہے:۔

(i) لیڈی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ	1
(ii) لیڈی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ	3
(iii) لیڈی وارڈن	4

(د) جی ہاں یہ درست ہے کہ کوٹ لکھپت جیل میں خواتین اسیران کے لئے الگ لیڈی وارڈز بنی ہوئی ہیں جہاں مرد اسیران کا داخلہ ممنوع ہے جب کہ مردوں کے لئے الگ بیرکیں بنی ہوئی ہیں۔

(ہ) کوٹ لکھپت جیل میں ایمرجنسی کی صورت میں جیل کی سرکاری ایمبولینس کی سہولت میسر ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 نومبر 2009)

پنجاب میں نئی تعمیر کی جانے والی جیلوں کی تفصیلات

*3332: چودھری محمد اسد اللہ : کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب کی جیلوں میں گنجائش سے زیادہ قیدیوں کی تعداد کی وجہ سے کچھ نئی جیلیں تعمیر کی جارہی ہیں اگر ہاں تو کون کونسی جگہ پر؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حافظ آباد میں بھی جیل کی تعمیر کی جارہی ہے، اگر ہاں تو اس میں کتنے قیدی رکھنے کی گنجائش ہوگی اور اس کی کب تک تعمیر مکمل کرلی جائے گی؟

(تاریخ وصولی 25 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 4 جون 2009)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) پنجاب کے مختلف اضلاع میں جو نئی جیلیں تعمیر کی جارہی ہیں وہ درج ذیل ہیں:۔

1-ڈسٹرکٹ جیل حافظ آباد

2-ہائی سیکورٹی پریژن ساہیوال

3-ڈسٹرکٹ جیل، خانیوال

4-ڈسٹرکٹ جیل، لودھراں

5-ہائی سیکورٹی پریژن میانوالی

6-ڈسٹرکٹ جیل، راجن پور

7-ڈسٹرکٹ جیل، نارووال

8-ڈسٹرکٹ جیل، ملتان

9-تبدیلی جوڈیشل لاک اپ شجاع آباد سے سب جیل شجاع آباد

10-ڈسٹرکٹ جیل، اوکاڑہ

11-ڈسٹرکٹ جیل، پاکپتن

12-ڈسٹرکٹ جیل بھکر

13-اسٹیبلشمنٹ آف ہائی سیکورٹی بیرک / پریژن سنٹرل جیل لاہور

14-اسٹیبلشمنٹ آف ہائی سیکورٹی بیرک / پریژن سنٹرل جیل راولپنڈی

(ب) جی ہاں ڈسٹرکٹ حافظ آباد میں ایک نئی ڈسٹرکٹ جیل تعمیر ہو رہی ہے اس میں 1000 اسیران رکھنے کی گنجائش ہوگی۔فنڈز پورے مل جائیں تو یہ 36 ماہ میں مکمل ہو جائیگی۔

(تاریخ وصولی جواب 7 نومبر 2009)

گوجرانوالہ جیل سے جرمانہ کی رقم ادا نہ کرنے والے قیدیوں کی رہائی کا مسئلہ

*3333: چودھری محمد اسد اللہ : کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گوجرانوالہ جیل میں کچھ قیدی جرمانہ کی رقم ادا نہ کرنے کی وجہ سے قید ہیں، اگر ہاں تو ان کے نام مع پتہ جات اور جرمانہ کی رقم کی تفصیل کیا ہے؟

(ب) کیا حکومت سرکاری خزانے یا مخیر حضرات سے رقم لے کر جرمانہ کی رقم ادا کر کے قیدیوں کو رہا کرنے کی کوشش کرنے کو تیار ہے، اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 25 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 4 جون 2009)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) سنٹرل جیل گوجرانوالہ میں اس وقت جرمانہ ادا نہ کرنے کی وجہ سے کوئی بھی اسیر بند نہ ہے بلکہ بوجہ دیت، دمن، ارش میں ملوث اسیران کی تعداد تین (3) ہے جن کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اس وقت حکومت کی طرف سے اسیران کا جرمانہ ادا کرنے کی کوئی تجویز زیر غور نہ ہے۔ تاہم مخیر حضرات سے رابطہ کیا جارہا ہے تاکہ اسیران کو رہائی دلوائی جاسکے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 نومبر 2009)

جیل ملازمین کی تنخواہوں میں اضافے کی تفصیلات

*3338: جناب محمد شفیق خان: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب حکومت نے چند دن ہوئے پولیس ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ کا اعلان کیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پولیس کی تنخواہوں میں اضافے کے بعد اڈیالہ جیل (راولپنڈی) کے ملازمین نے بھی تنخواہوں میں اضافہ کے لئے شدید احتجاج کیا ہے؟

(ج) کیا حکومت جیل ملازمین اور خصوصاً اڈیالہ جیل (راولپنڈی) کے ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ کرنے کو تیار ہے؟

(تاریخ وصولی 28 مئی 2009 تاریخ ترسیل 20 جون 2009)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) جی ہاں۔

(ب) جی ہاں۔

(ج) اس ضمن میں تحریر ہے کہ حکومت پنجاب نے بذریعہ چٹھی نمبری SO(Prs)18-24/2009 مورخہ 26-09-2009 کے تحت پنجاب کے تمام جیل ملازمین کی تنخواہوں میں بذریعہ الاؤنس اضافہ کر دیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 نومبر 2009)

جیلوں میں بند کم عمر ملزمان اور ان کے کیسز کی تفصیلات

*3341: جناب طاہر اقبال چودھری: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گوجرانوالہ، ساہیوال، شیخوپورہ، راولپنڈی، جہلم، چکوال، جھنگ، سرگودھا،ڈیرہ غازی خان اور بہاولنگر میں کتنے ملزم بچے 2005 سے اب تک مختلف جرائم میں سزا یافتہ ہیں اور کتنے بچوں کے کیس زیر سماعت ہیں؟

(ب) بچوں کے کیسز میں غیر ضروری تاخیر کی وجہ کیا ہے، کیا Probation Law Officers کی تعداد میں اضافہ کرنے سے تاخیر کا مسئلہ حل ہو سکتا ہے اگر ہاں تو مذکورہ آفیسرز کی تعداد میں اضافہ نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں اور کب تک کمی پوری کر دی جائے گی؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ Juvenile Justice Law Ordinance کی Provisions کی خلاف ورزی کرتے ہوئے قیدی بچیوں کو قیدی خواتین کے ساتھ رکھا جا رہا ہے کیا یہ درست ہے کہ بچیوں کو خواتین قیدیوں کے ساتھ رکھنا جرم ہے؟

(تاریخ وصولی 30 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 17 جون 2009)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) گوجرانوالہ، ساہیوال، شیخوپورہ، راولپنڈی، جہلم، چکوال، جھنگ، سرگودھا،ڈیرہ غازی خان اور بہاولنگر میں 2005 سے اب تک جتنے ملزم بچے سزا یافتہ ہیں اور جن بچوں کے کیسز زیر سماعت ہیں ان کا تفصیلی جواب متعلقہ ضلع کے سامنے ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر برائے ملاحظہ رکھ دیا گیا ہے۔

(ب) عام طور پر بچوں کے کیسز میں غیر ضروری تاخیر محکمہ پولیس کی وجہ سے ہوتی ہے کیونکہ محکمہ پولیس ان کیسز میں چالان مکمل کرنے میں کافی وقت لیتا ہے جس کی وجہ سے بچوں کے کیسز نمٹانے میں تاخیر ہو جاتی ہے لہذا پروبیشن آفیسرز کی تعداد بڑھانے سے مسئلہ حل نہیں ہو سکتا۔

(ج) یہ درست نہ ہے کہ قیدی بچوں کو قیدی خواتین کے ساتھ رکھا جا رہا ہے۔صرف خواتین کے ساتھ ان کے اپنے بچے جن کی عمر 06 سال تک ہے رہ رہے ہیں۔ Pakistan Prisons Rules کے Rule 326 کے تحت 06 سال سے زائد العمر بچیوں کو خواتین قیدیوں کے ساتھ رکھنے کی اجازت نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 17 اکتوبر 2009)</u>

<u>قیدی بچوں کیلئے علیحدہ جیل بنانے کی تفصیلات</u>

*3342: <u>چودھری محمد ظہیر الدین:</u> کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ Juvenile Justice Law Ordinance 2000 میں جاری ہوا تھا لیکن عملی طور پر نفاذ نہ ہونے کے باعث پنجاب کی 33 جیلوں میں بچے ڈاکوؤں، قاتلوں اور سنگین نوعیت میں ملوث ملزمان کے ساتھ شب و روز گزارنے پر مجبور ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ستم رسیدہ بچوں کی تعداد کم از کم 2500 ہے، حالانکہ مذکورہ آرڈیننس کے تحت سابقہ دور میں ہر ضلع میں علیٰحدہ بورسٹل Institute قائم کرنے کے لئے فنڈز بھی جاری کر دیئے گئے تھے؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ قانون پر عمل درآمد نہ کرنے اور بچوں کے لئے علیٰحدہ جیل نہ بنانے کی کیا وجوہات ہیں، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 30 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 15 جون 2009)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) Juvenile Justice Law Ordinance 2000 سن 2000 میں جاری ہوا تھا اور اس پر عمل درآمد ہو رہا ہے۔صوبہ پنجاب میں دو بورسٹل جیلیں ہیں جو ضلع بہاولپور اور ضلع فیصل آباد میں تعمیر شدہ ہیں۔تمام جیلوں میں بچوں کو علیٰحدہ بیرکوں میں رکھا جاتا ہے اور وہاں پر بڑی عمر کے یعنی 18 سال سے زائد عمر کے اسیران کی جانے کی اجازت نہ ہے۔

(ب) اس وقت جیل ہائے پنجاب کی جیلوں میں 845 عدد بچے مقید ہیں۔یہ اطلاع درست نہ ہے کہ اس وقت 2500 بچے مقید ہیں۔بورسٹل Institute قائم کرنے کے لئے ابھی تک مطلوبہ فنڈ جاری نہ ہوئے۔

(ج) جیل ہائے پنجاب میں 32 عدد جیلیں تعمیر شدہ ہیں جن میں 9 سنٹرل جیلیں، 02 بورسٹل جیلیں، ایک زنانہ جیل، ایک سب جیل اور 19 ڈسٹرکٹ جیلیں ہیں۔زنانہ جیل کے علاوہ ہر جیل میں نو عمر وارڈ / بیرک تعمیر کی گئی ہے جہاں ان بچوں کو علیٰحدہ رکھا جاتا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 31 جولائی 2009)</u>

<u>اڈیالہ جیل راولپنڈی، قیدیوں میں موبائل فون کا استعمال</u>

*3454: <u>جناب محمد شفیق خان</u>: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اڈیالہ جیل میں قیدیوں میں موبائل فون کا استعمال بہت زیادہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ملزمان کا موبائل فون کے ذریعے باہر بیٹھے ہوئے اشتہاری ملزمان سے باقاعدہ رابطہ رہتا ہے؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ رابطے کو ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک ممکن ہے؟

(تاریخ وصولی 16 مئی 2009 تاریخ ترسیل 13 جولائی 2009)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) یہ درست نہ ہے۔صوبہ پنجاب کی جیلوں بشمول اڈیالہ جیل راولپنڈی کے اسیران کو موبائل فون رکھنے کی اجازت نہ ہے۔اس بابت پاکستان پریزن رول کے تحت باقاعدہ تلاشی کا سسٹم رائج ہے۔اسیران کی باقاعدہ جسمانی تلاشی بوقت آمد تاریخ پیشی بذریعہ میٹل ڈیٹیکٹر اور ان کے سامان کی باقاعدہ تلاشی بذریعہ سکینگ مشین کروائی جاتی ہے تاکہ کوئی بھی ممنوعہ چیز جیل کے اندر نہ جا سکے۔علاوہ ازیں اندرون جیل اسیران کے سامان کی اچانک تلاشی کا سلسلہ بمطابق جیل قوانین لاگو کیا ہوا ہے اور اگر کسی بھی اسیر سے کوئی ممنوعہ چیز یا موبائل فون برآمد ہوتا ہے تو اس کے خلاف پاکستان پریزن رول نمبر 235 اور 240 کے تحت کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔اڈیالہ جیل راولپنڈی پر کسی بھی کارنر سے اس بارے میں کبھی بھی کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے نیز نہ ہی اس قسم کا کوئی واقعہ تاحال پیش آیا ہے جس سے یہ نتیجہ اخذ کیا جائے کہ اسیران کا بیرون جیل بیٹھے اشتہاری ملزمان سے کوئی رابطہ ہے۔

(ج) یقیناً چونکہ مروجہ رولز میں اس کی اجازت نہ ہے۔دیگر پنجاب حکومت جیلوں میں Heavy Jamers نصب کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اس سلسلہ میں جیلوں کا باقاعدہ سروے ہو رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 نومبر 2009)

جوڈیشل حوالات میاں چنوں کی تعمیر و دیگر تفصیلات

*3563: رانا بابر حسین: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جوڈیشل حوالات میاں چنوں (خانیوال) کتنے رقبہ پر قائم کی گئی، اس کی لاگت نیز تعمیر کرنے کے مقاصد کیا تھے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس جوڈیشل لاک اپ کو بند کر دیا گیا ہے اس کی بندش کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ضلع خانیوال کے معمولی جرائم میں ملوث ملزمان کو اب اس لاک اپ میں بند کرنے کی بجائے سنٹرل جیل ملتان بند کیا جاتا ہے، اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) کیا حکومت ضلع خانیوال کے حوالاتی / ملزمان کو مذکورہ جوڈیشل حوالات میں بند کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 27 مئی 2009 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2009)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف)18 کنال پر مشتمل جوڈیشل لاک اپ میاں چنوں 1989 میں تعمیر کی گئی تھی اس کی لاگت پر مبلغ-/2620162 روپے خرچہ آیا-تاکہ یہاں کے حوالاتی مقامی طور پر اپنے مقدمات کی پیروی کر سکیں-مزید برآں اسیران کی ملاقات میں آسانی ہو-

(ب) جوڈیشل لاک اپ موسیٰ ورک میاں چنوں کو تعمیر کرنے کا مقصد یہ تھا کہ سرکل میاں چنوں کے معمولی نوعیت کے ملزمان جن کو عارضی طور جوڈیشل عدالتوں میں بھجوایا جاتا ہے کو جوڈیشل لاک اپ میاں چنوں میں بند کیا جائے تاکہ سنٹرل جیل ملتان میں ملزمان کی تعداد میں بلاوجہ اضافہ نہ ہوااور سب ڈویژن میاں چنوں کے پولیس اسٹیشن ہائے کے ملازمین نفری کی کمی کے باوجود ملزمان کو میاں چنوں سے سنٹرل جیل ملتان لے جانے میں مصروف نہ رہیں-

جوڈیشل حوالات موسیٰ ورک میاں چنوں تھانہ صدر میاں چنوں سے 2 کلومیٹر کے فاصلہ پر غیر آباد دیہاتی علاقہ میں تعمیر کی گئی تھی-جس میں پولیس کی نفری 8/C،1/HC،1/US مستقل طور پر تعینات کی جاتی تھی-ملک گیر سیکورٹی حالات اور کمی نفری کے پیش نظر اس حوالات کو عارضی طور پر بند کر دیا گیا ہے-

ملک گیر سیکورٹی حالات بہتر ہونے کی صورت میں سب ڈویژن میاں چنوں کے معمولی نوعیت کے ملزمان کو جوڈیشل حوالات موسیٰ ورک میاں چنوں میں رکھا جائے گا-

(ج) جی ہاں یہ درست ہے کہ ضلع خانیوال کے معمولی جرائم میں ملوث ملزمان کو اس لاک اپ میں بند کرنے کی بجائے سنٹرل جیل ملتان میں مقید رکھا جاتا ہے-کیونکہ جوڈیشل لاک اپ میاں چنوں فنکشنل نہ ہے-

(د) جی ہاں حکومت پنجاب اس کو فنکشنل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس ضمن میں تخمینہ لاگت مبلغ-/1600 ملین روپے آرہا ہے اور اس پر کام ہو رہا ہے-

(تاریخ وصولی جواب 7 نومبر 2009)

سنٹرل جیل ملتان سے متعلقہ تفصیلات

*3564: رانا بابر حسین: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سنٹرل جیل ملتان کتنے رقبہ پر مشتمل ہے؟

(ب) اس میں کتنے قیدی / حوالاتی رکھنے کی گنجائش ہے؟

(ج) اس وقت اس جیل میں کتنے قیدی / حوالاتی بند ہیں؟

(د) کتنے حوالاتی / قیدی گنجائش سے زیادہ ہیں؟

(ہ) اس جیل کو سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران کتنی رقم سالانہ فراہم کی گئی ہے؟

(و) کیا حکومت اس جیل میں مزید بیرکس بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 27 مئی 2009 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2009)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) سنٹرل جیل ملتان کا رقبہ مندرجہ ذیل ہے:-

ایریا	مرلے	کنال	ایکڑ
جیل بلڈنگ	00	04	48
رہائشی کالونی	00	00	39
کل رقبہ	00	04	87

(ب) سنٹرل جیل ملتان میں اس وقت 1460 قیدی / حوالاتی رکھنے کی گنجائش ہے۔

(ج) اس وقت اس جیل میں قیدی اسیران کی تعداد 1240 جب کہ حوالاتی 1306 اور سزائے موت کے 406 اسیران مقید ہیں۔

(د) اس وقت سنٹرل جیل ملتان میں 1492 اسیران حوالاتی / قیدی گنجائش سے زائد مقید ہیں۔

(ہ) سنٹرل جیل ملتان کو ڈی ورکس ہیڈ میں گزشتہ سالوں میں حسب ذیل رقم فراہم کی گئی:-

2007-08 Rs. 0.150 (M)

2008-09 Rs. 0.150 (M)

2007-08 میں سنٹرل جیل ملتان کی کوئی سکیم ADP میں شامل نہ تھی۔ جب کہ 2008-09 میں مندرجہ ذیل سکیموں کو رقم فراہم کی گئی:-

1۔ انٹرویو / ویٹنگ شیڈز کی تعمیر Rs. 13.295 (M)

2۔ میڈیکل آفیسرز کی رہائش کی تعمیر Rs. 4.482 (M)

3- Non- Development funds

2007-08 Rs, 103875446 (M)

Rs. 9215655 (F)

2008-09 Rs. 17,11,18,148 (M)

Rs. 2,53,50,942 (F)

(و)سال10-2009 میں جیل ہائے پنجاب کی جیلوں میں مزید بیرکس اور ڈیتھ سیل بنانے کاارادہ رکھتی ہے جس کے لئے مبلغ130.00 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں ان میں سزائے موت کے سیل بھی شامل ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 7نومبر 2009)</u>

لاہور　　　　　　　　　　　　　　　　**مقصود احمد ملک**

18جنوری2010　　　　　　　　　　　　　　　　سیکرٹری